احمدی احباب کی تعلیم وتربیت کیلئے

روزنامہ

CPL 61

الفضل ربوہ

PH: 0092 4524 213029

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

بدھ یکم۔ دسمبر 1999ء - 22 شعبان 1420 ہجری - یکم۔ فتح 1378 ہش جلد 49-84 نمبر 273

Digitized by Khilafat Library Rabwah

میت کے لئے دعا

حضرت عثمانؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم جب میت کی تدفین سے فارغ ہوتے تو اس کی قبر پر کھڑے ہوتے اور فرماتے۔

اپنے بھائی کے لئے بخشش کی دعا مانگو اور اس کی ثابت قدمی کے لئے دعا کرو کیونکہ اب اس سے سوال وجواب کا سلسلہ شروع ہونے والا ہے۔

(سنن ابوداؤد کتاب الجنائز باب الاستغفار)

احباب محتاط رہیں

ایک اشتہار بعنوان "رشتہ ناطہ - کینیڈا سے براہ راست پرائیویٹ فری سروس" تقسیم ہوا ہے۔ جس سے رابطہ کے لئے انٹرنیٹ اور ای میل کا ایڈریس دیا گیا ہے۔ نیز خط وکتابت کا ایڈریس یہ درج ہے۔

P.O.Box 1373
401 DUELLETTE AVE
WINDSOR ONT.
N9A 6RB CANADA.

بچوں اور بچیوں کے رشتوں کے انتخاب میں مدد کا ادعاء جس کا مضمون ہے۔ احباب جماعت کی اطلاع کے لئے یہ اعلان ہے۔ کہ اس انتظام کا نظام جماعت سے کوئی تعلق نہیں اور نہ جماعتی روایات میں ایسا طریق کبھی اختیار یا پسند کیا گیا ہے۔ یہ محض دھوکہ اور فریب معلوم ہوتا ہے۔ احباب محتاط رہیں۔ اور ایسا کوئی رابطہ اختیار نہ کریں۔

(ناظر امور عامہ)

حضرت سیدہ مریم صدیقہ صاحبہ حرم حضرت مصلح موعود کی وفات پر

صدر انجمن احمدیہ پاکستان کی قرارداد تعزیت

صدر انجمن احمدیہ پاکستان کا یہ ہنگامی اجلاس حضرت سیدہ مریم صدیقہ صاحبہ حرم سیدنا حضرت مصلح موعود خلیفۃ المسیح الثانی کی وفات پر گہرے رنج اور افسوس کا اظہار کرتا ہے۔

حضرت سیدہ مریم صدیقہ، حضرت ڈاکٹر میر محمد اسماعیل صاحب کی بیٹی، حضرت اماں جان کی بھتیجی، حضرت میر ناصر نواب صاحب کی پوتی اور ہم سے جدا ہونے والی حضرت مسیح موعود کی آخری بہو تھیں۔ آپ کو دلی کے اس خاندان سادات میں سے ہونے کا شرف حاصل تھا جسے الٰہی پیش خبریوں کے مطابق حضرت مسیح موعود مہدی معہود کے ساتھ رشتہ مصاہرت قائم کرنے کی سعادت عطا ہوئی۔

حضرت مریم صدیقہ صاحبہ کی پیدائش پر ہی آپ کے والد حضرت میر محمد اسماعیل صاحب نے آپ کو وقف کر دیا اور حسن تفاول کے طور پر آپ کا نام مریم رکھا۔ آپ کا دوسرا نام "نذر الٰہی" بھی تھا۔ اللہ تعالیٰ نے آپ کے والد بزرگوار کی اس مخلصانہ قربانی کو قبولیت بھی خوب بخشی اور حضرت سیدہ مریم صدیقہ صاحبہ کو سیدنا حضرت مصلح موعود خلیفۃ المسیح الثانی کی زوجیت کا شرف عطا ہوا۔ اور یوں حضرت سیدہ مریم صدیقہ نے ان "خواتین مبارکہ" میں شامل ہونے کا اعزاز پایا جن کی خبر حضرت مسیح موعود کو دی گئی تھی۔

آپ 7- اکتوبر 1918ء کو پیدا ہوئیں ایک عارف باللہ اور تقویٰ شعار بزرگ باپ کے زیر سایہ دینی ماحول میں آپ کا بچپن گزرا، عبادات اور دعاؤں کی روحانی فضا میں پاکیزہ ترانے گاتے ہوئے ان نیک تمناؤں اور معصوم جذبوں کے ساتھ آپ پروان چڑھیں۔

الٰہی مجھے سیدھا رستہ دکھا دے
مری زندگی پاک و طیب بنا دے
غنا دے، سخا دے، حیا دے، وفا دے
ہدیٰ دے، تقیٰ دے، لقا دے، رضا دے
میرا نام ابا نے رکھا ہے مریم
خدایا تو صدیقہ مجھ کو بنا دے

پھر 30- ستمبر 1935ء کو سترہ برس کی عمر میں جب آپ سیدنا حضرت مصلح موعود کے عقد میں آئیں تو آپ کی تعلیم و تربیت کی ذمہ داری حضور نے خود سنبھالی۔ شادی کے بعد آپ نے نہ صرف ایف اے سے ایم اے عربی تک کے امتحانات میں کامیابی حاصل کی بلکہ اعلیٰ دینی تعلیم کی طرف بھی خصوصی توجہ دی۔ دینیات کلاس اور "ملیمہ" کے امتحان بھی پاس کئے۔ عربی زبان اور علم صرف و نحو، قرآن مجید کا ترجمہ و تفسیر آپ نے خود سیدنا حضرت مصلح موعود سے سیکھے۔ اس کے ساتھ ساتھ آپ گھریلو ذمہ داریاں بھی بجالاتی رہیں۔ اور 30 سالہ طویل دور رفاقت میں ہمیشہ اپنے عظیم شوہر کی خدمت اور معاونت پر کمربستہ رہیں۔ بلکہ حضور کی خواہش کے مطابق حضرت اماں جان کی خدمت کی توفیق بھی پاتی رہیں۔

حضرت مصلح موعود کی بہت سی تقاریر، مضامین اور تفسیر صغیر کے اکثر حصہ کے املاء کرنے کی سعادت بھی آپ کو نصیب ہوئی۔

حضرت سیدہ مریم صدیقہ صاحبہ کی خدمات کے دوسرے اہم حصہ کا تعلق احمدی خواتین کی تنظیم لجنہ اماء اللہ سے ہے۔ آپ نے 1942ء میں بعمر 24 سال اس وقت کی صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ حضرت سیدہ ام ناصر کے ساتھ بطور جنرل سیکرٹری کام کا آغاز کیا۔ اور سولہ سال تک ان کی سرکردگی میں نہایت خلوص و ایثار سے بھرپور خدمات کی توفیق پائی۔ جن میں تقسیم ملک کے بعد لجنہ کی تنظیم نو کا کام خاص طور پر قابل ذکر ہے۔ 1958ء میں حضرت سیدہ ام ناصر کی وفات کے بعد آپ صدر لجنہ منتخب ہوئیں، اور 1997ء تک مسلسل 39 سال آپ نے اس عہدۂ جلیلہ پر فائز رہ کر بے قدر اور تاریخ ساز خدمات انجام دیں۔

آپ کے دور صدارت کے چند اہم کاموں میں نصرت انڈسٹریل ہوم کے قیام، فضل عمر ماڈل سکول کے اجراء کے علاوہ کوپن ہیگن، ڈنمارک اور ہیگ ہالینڈ میں خواتین کے چندے سے بیوت الذکر کی تعمیر بھی شامل ہے۔

دیگر علمی خدمات میں تاریخ لجنہ کی پانچ جلدوں میں ترتیب و تدوین۔ حضرت مصلح موعود اور حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کے لجنہ سے متعلق ارشادات پر مشتمل دو کتب الازہار لذوات الخمار اور المصابیح کی اشاعت، نیز لجنہ کی تنظیم کے پچاس سال پورے ہونے پر مجلہ لجنہ کی اشاعت قابل ذکر ہے۔ جماعتی اخبارات اور جرائد میں آپ کے متعدد تربیتی مضامین اور تقاریر اس کے علاوہ ہیں۔

مرکز سلسلہ میں منعقد ہونے والی خواتین سے متعلق تقریبات درس القرآن کلاس، سالانہ اجتماع جلسہ سالانہ وغیرہ کے جملہ انتظامات آپ کی نگرانی اور راہنمائی میں نہایت خوش اسلوبی سے طے پاتے تھے۔

حسن اخلاق اور اعلیٰ کردار کے لحاظ سے بھی آپ نے احمدی خواتین کے لئے ایک عمدہ قابل تقلید نمونہ چھوڑا ہے۔ آپ کی عظمت کردار کا یہ منفرد پہلو بھی لائق آفرین ہے کہ حضرت مصلح موعود کی دیگر ازواج کے ساتھ لجنہ کی تنظیم میں سالہا سال تک بے لوث خدمت کی توفیق پائی۔ اور تنظیمی ڈھانچہ میں کوئی ادنیٰ سا رخنہ بھی پیدا نہیں ہونے دیا۔ اور نہ ہی تعاون علی البر کے مضمون پر کبھی آنچ آنے دی۔

قرآن شریف سے عشق آپ نے حضرت مصلح موعود سے تعلیم قرآن کے ساتھ ہی پایا تھا۔ چنانچہ آخری بیماری سے پہلے تک گھر میں بچیوں اور عورتوں کے لئے ترجمہ قرآن کلاس باقاعدگی سے لیتی رہیں۔ اور متعدد بچیوں نے آپ سے کلام پاک کا ترجمہ سیکھا۔ آپ رمضان المبارک میں گھر میں قرآن شریف کا درس بھی دیتی تھیں۔ جو ایم ٹی اے پر حضور کا درس شروع ہونے پر بند کر دیا آپ کو خلافت احمدیت کے ساتھ محبت اطاعت اور وفا کا ایک گہرا رشتہ تھا۔ بنی نوع انسان سے ہمدردی کا جذبہ بھی بہت تھا۔ اور خدمت خلق کے میدان میں آپ کی خدمات کا دائرہ بہت وسیع تھا۔

الغرض آپ گوناگوں صفات کی مالک تھیں۔ قریباً نصف صدی تک آپ نہایت محبت و شفقت عجز و انکساری، صبر و تحمل اور مادرانہ شفقت کے بہترین نمونہ کے ساتھ احمدی خواتین کی تعلیم و تربیت کے لئے کوشاں رہیں۔ گذشتہ چار پانچ برس سے آپ بستر علالت پر رہیں۔ 3- نومبر 1999ء کو داعی اجل کو لبیک کہا۔

انا للہ وانا الیہ راجعون۔

آپ کی واحد اولاد محترمہ صاحبزادی امتہ المتین صاحبہ اہلیہ مکرم سید میر محمود احمد صاحب ناصر پرنسپل جامعہ احمدیہ ہیں۔

حضرت سیدہ ام متین صاحبہ کی وفات بلاشبہ ایک جماعتی اور قومی صدمہ ہے۔ صدر انجمن احمدیہ اس المناک سانحہ پر حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ بنصرہ العزیز، حضرت سیدہ موصوفہ کی صاحبزادی امتہ المتین صاحبہ اہلیہ مکرم سید میر محمود احمد ناصر صاحب پرنسپل جامعہ احمدیہ اور ان کے اہل خاندان، مرحومہ کے بھائی، تمام بہنوں اور خاندان حضرت مسیح موعود کے جملہ افراد سے دلی تعزیت کرتی ہے۔ اللہ تعالیٰ جملہ افراد خاندان کو صبر جمیل کی توفیق دے۔ اور حضرت سیدہ موصوفہ کو اعلیٰ علیین میں بلند مقام عطا فرمائے۔ آمین۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ
الفضل ربوہ
ایڈیٹر - عبدالسمیع خان

پبلشر: آغا سیف اللہ - پرنٹر: قاضی منیر احمد
مطبع : ضیاء الاسلام پریس ربوہ
مقام اشاعت : دارالنصر غربی ربوہ

قیمت
2 روپے 50 پیسے

احمدیہ ٹیلی ویژن کے پروگرام

پاکستانی وقت کے مطابق

جمعہ 3- دسمبر 1999ء

5-05 a.m. تلاوت- درس الحدیث- خبریں-
5-45 a.m. چلڈرنز کارنر- ورک شاپ
6-05 a.m. لقاء مع العرب-
7-05 a.m. اطفال کے ساتھ حضور کی ملاقات-
8-15 a.m. اردو کلاس-
9-25 a.m. عربی زبان سیکھئے-
9-50 a.m. ہومیو پیتھی کلاس-
11-05 a.m. تلاوت- درس الحدیث- خبریں-
11-40 a.m. چلڈرنز کارنر- ورک شاپ-
12-05 p.m. کوئز تاریخ احمدیت-
12-45 p.m. سرائیکی پروگرام-
1-50 p.m. لقاء مع العرب-
2-55 p.m. اردو کلاس-
3-55 p.m. انڈونیشین سروس-
4-25 p.m. بنگالی سروس-
5-05 p.m. تلاوت- درس ملفوظات- خبریں-
5-55 p.m. درود شریف-
6-00 p.m. خطبہ جمعہ-
7-00 p.m. ڈاکومنٹری- سفر ہم نے کیا-
7-25 p.m. مجلس عرفان-
8-30 p.m. خطبہ جمعہ-
9-25 p.m. چلڈرنز کارنر- کلاس نمبر 9 پیش کش احمدیہ ٹیلی ویژن-
9-55 p.m. جرمن سروس-
11-05 p.m. تلاوت- درس الحدیث-
11-25 p.m. اردو کلاس- سبق نمبر 110

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

ہفتہ 4- دسمبر 1999ء

12-40 a.m. لقاء مع العرب-
1-35 a.m. بیلجیئم پروگرام- چلڈرنز کلاس نمبر 10
2-15 a.m. طبی معاملات- جوڑوں کے درد- میزبان- ڈاکٹر مجیب الحق صاحب
2-45 a.m. خطبہ جمعہ-
3-55 a.m. مجلس عرفان-
5-05 a.m. تلاوت- درس الحدیث-
5-40 a.m. چلڈرنز کارنر- کلاس نمبر 9 پیش کش احمدیہ ٹیلی ویژن کینیڈا-
6-10 a.m. لقاء مع العرب-
7-15 a.m. ہفتہ وار جائزہ-
7-25 a.m. خطبہ جمعہ-
8-25 a.m. اردو کلاس
9-25 a.m. کمپیوٹر سب کے لئے-
10-00 a.m. حضور کے ساتھ مجلس عرفان-
11-00 a.m. تلاوت- درس الحدیث- جائزہ- خبریں-
12-00 p.m. چلڈرنز کارنر- نمبر 9 پیش کش احمدیہ ٹیلی ویژن کینیڈا-
12-35 p.m. احمدیہ ٹیلی ویژن ماریشس-
1-25 p.m. طبی معاملات- جوڑوں کے درد- میزبان ڈاکٹر مجیب الحق خان صاحب
1-55 p.m. لقاء مع العرب-
3-00 p.m. اردو کلاس-
5-05 p.m. تلاوت- خبریں- جائزہ-
5-30 p.m. ڈینش زبان سیکھئے- سبق نمبر 8
6-00 p.m. حضور کے ساتھ مجلس عرفان-
7-00 p.m. بنگالی سروس-
8-00 p.m. چلڈرنز کلاس-
9-00 p.m. کوئز- خطبات امام-
9-45 p.m. حکایات شیریں-
9-55 p.m. جرمن سروس
11-00 p.m. تلاوت- درس الحدیث-
11-30 p.m. اردو کلاس-

اتوار 5 دسمبر 1999ء

12-50 a.m. لقاء مع العرب-
1-55 a.m. دین حق کے اصولوں کی فلاسفی- پیش کش منیر ادیبی صاحب-
2-25 a.m. چلڈرنز کلاس- حضور کے ساتھ-
3-25 a.m. مجلس عرفان-
4-25 a.m. ڈاکومنٹری-
5-05 a.m. تلاوت- خبریں-
5-40 a.m. کوئز- خطبات امام-
6-10 a.m. لقاء مع العرب-
7-10 a.m. کینیڈین ہورائزن- چلڈرنز کلاس- نمبر 25 نسیم مہدی صاحب کے ساتھ-
8-10 a.m. اردو کلاس-
9-25 a.m. ڈینش زبان سیکھئے-
9-55 a.m. چلڈرنز کلاس حضور کے ساتھ-
11-05 a.m. تلاوت- خبریں- جائزہ-
11-55 a.m. کوئز- خطبات امام-
12-50 p.m. لقاء مع العرب-
1-55 p.m. دین حق کے اصولوں کی فلاسفی-
2-25 p.m. چلڈرنز کلاس- حضور کے ساتھ-
3-25 p.m. حضور کے ساتھ مجلس عرفان-
4-25 p.m. ڈاکومنٹری-
5-05 p.m. تلاوت- خبریں-
5-40 p.m. کوئز خطبات امام-
6-10 p.m. لقاء مع العرب-
7-10 p.m. کینیڈین ہورائزن- چلڈرنز کلاس-
8-10 p.m. اردو کلاس نمبر 111-
9-25 p.m. ڈینش زبان سیکھئے-
9-55 p.m. چلڈرنز کلاس- حضور کے ساتھ-
11-05 p.m. تلاوت- خبریں- جائزہ-
11-55 p.m. کوئز خطبات امام-

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

غزل

جو سوچئے تو اک قدم ہے عزم سے اڑان تک
جبیں سے آستان تک زمیں سے آسمان تک

مرے دھیان کا سفر رہا ترے دھیان تک
یہ لاکھ رنگ تتلیاں اڑیں ترے مکان تک

رکا تو ایک شب جہاں، سجی وہ بزم کہکشاں
کہ شہر بھر کے راستے گئے ترے مکان تک

نجانے کتنے ہی برس، برس برس کے رہ گئے
سفر کی اس امنگ سے سفر کی اس تھکان تک

گلی گلی مہک اٹھی کچھ ایسے اس کی روشنی
ہر آنکھ سے وہ دل میں تھا اور دل سے تھا زبان تک

میں اس کا ہوں اسی کا تھا مگر اے موجۂ ہوا
مری وفا کا ذکر کچھ تو میرے بدگمان تک

خلاؤں تک ہی کیوں رہیں تری سحر طرازیاں
ذرا سی دیر کے لئے ادھر بھی، میری جان، تک

سمٹ گئیں مرے لئے طویل تر مسافتیں
گمان سے یقین تک، یقین سے گمان تک

لو ہم بھی پوچھنے لگے ہیں دردِ دل کا مول اب
لو ہم بھی لے کے آ گئے ہیں آئینے دوکان تک

خط اس کو دیر سے لکھا تو وقت ہی نکل گیا
ہوا کا رخ بدل گیا کشادِ بادبان تک

کسی نے اپنی بات کی کسی نے دن یا رات کی
ہماری بزم تھی مگر تمہاری داستان تک

چلیں کہ دھوپ اوڑھ کر ہی زندگی گزار لیں
کہ آفتاب آ گیا ہمارے سائبان تک

ہم عابد اس طرح چلے کہ منزلیں تھیں ہم سفر
مہاجرت کی شان سے مسافرت کی آن تک

مبارک احمد عابد

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ماہنامہ اخبار احمدیہ برطانیہ سے

جماعت احمدیہ برطانیہ کی خبریں

انٹرنیشنل مجلس شوریٰ 1999ء

حسب سابق امسال بھی جلسہ سالانہ برطانیہ کے اختتام کے اگلے روز یعنی 2۔اگست 1999ء بروز سوموار انٹرنیشنل مجلس شوریٰ منعقد ہوئی جس میں مرکز کے علاوہ دنیا بھر سے تشریف لانے والے نمائندگان نے شرکت کی۔ مجلس شوریٰ کا آغاز حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کی تشریف آوری پر صبح دس بجے تلاوت قرآن کریم سے ہوا اور اختتام قبل از نماز ظہر دعا کے ساتھ ہوا۔ بعد ازاں تمام نمائندگان کو حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی تازہ طبع شدہ ہومیوپیتھی کی کتاب حضور انور کی طرف سے ازراہ شفقت بطور تحفہ دی گئی۔

مجلس شوریٰ کے سیکرٹری کے فرائض مکرم و محترم عطاء المجیب راشد صاحب امام بیت الفضل لندن نے سرانجام دیئے جبکہ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کے ارشاد پر مکرم و محترم ھبتہ النور فرخان صاحب نے حضور انور کی معاونت کا شرف حاصل کیا۔ بعد ازاں حضور انور نے نمائندگان شوریٰ کے ساتھ وی' آئی' پی مارکی میں دوپہر کا کھانا بھی تناول فرمایا۔

پین افریقن ڈے

ہر سال کی طرح امسال بھی جلسہ سالانہ برطانیہ 1999ء کے انعقاد کے ایک ہفتہ بعد 8۔اگست 1999ء بروز اتوار محمود ہال لندن میں پین افریقن ایسوسی ایشن کے تحت ایک خصوصی تقریب کا انعقاد عمل میں آیا جس میں جلسہ سالانہ برطانیہ کے موقع پر افریقہ اور یورپ کے مختلف ممالک سے تشریف لانے والے بہت سے معزز مہمانوں نے شرکت کی اور منتخب مہمانوں نے حاضرین سے خطاب بھی کیا۔

تقریب کی صدارت مکرم و محترم ڈاکٹر افتخار احمد ایاز صاحب امیر جماعت احمدیہ برطانیہ نے کی۔ تلاوت قرآن کریم کے بعد' جو مکرم و محترم مولوی عبدالواحد داؤد صاحب آف غانا نے کی' ایسوسی ایشن کے صدر مکرم و محترم اسماعیل بی' کے آڈو صاحب نے مہمانوں کو خوش آمدید کہا۔ پھر مکرم و محترم مولانا عبدالوہاب آدم صاحب امیر جماعت احمدیہ غانا نے غانا میں احمدیت کی کامیابیوں پر روشنی ڈالی۔ جس کے بعد مکرم و محترم باوا تراولے صاحب امیر جماعت احمدیہ گیمبیا نے اپنے ملک میں احمدیت کی کامیابیوں کا ذکر کیا۔

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بھی ازراہ شفقت تشریف لا کر اس تقریب کو رونق بخشی اور اختتامی دعا کروائی۔ بعد میں حاضرین کی خدمت میں پر تکلف کھانا پیش کیا گیا۔

چینی نیوز ایجنسی کی بیت الفضل لندن میں آمد

چین کی سرکاری نیوز ایجنسی Xin Hua کی برطانوی شاخ کے ڈائریکٹر
Mr.Zhou Shu Chun
اور مینیجر Mr.Chen Yong Hong مع اپنی بیگمات کے احمدیہ ٹیلی ویژن کی دعوت پر اگست 1999ء میں بیت الفضل لندن تشریف لائے۔ معزز مہمانوں نے حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے ملاقات کا شرف بھی حاصل کیا اور حضور انور کی معیت میں احمدیہ ٹیلی ویژن انٹرنیشنل کے سٹوڈیوز' دفاتر' کنٹرول روم اور دیگر شعبہ جات کا معائنہ کیا۔ اس کے بعد مہمانوں کی خدمت میں کھانا پیش کیا گیا جس میں مکرم ڈاکٹر افتخار احمد ایاز صاحب امیر جماعت احمدیہ برطانیہ' مکرم رفیق حیات صاحب چیئرمین ایم۔ٹی۔اے مکرم محمد عثمان چو صاحب انچارج چینی ڈیسک کے علاوہ بھی متعدد افراد شامل ہوئے۔ اس دوران وفد کے ڈائریکٹر مسٹر چو سے باہمی دلچسپی کے مختلف امور پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ یہ بات قابل ذکر ہے کہ ایک معاہدہ کے تحت چائنہ نیوز ایجنسی کی طرف سے احمدیہ ٹیلی ویژن کو باقاعدہ خبریں مہیا کی جارہی ہیں۔

مرکزی نمائندگان کے اعزاز میں تقریب

جلسہ سالانہ برطانیہ 1999ء میں شمولیت کے لئے پاکستان' بھارت' بنگلہ دیش اور افریقہ کے مختلف ممالک سے تشریف لانے والے نمائندگان اور واقفین زندگی کے اعزاز میں جماعت احمدیہ برطانیہ کی طرف سے ایک استقبالیہ تقریب کا اہتمام 9۔اگست 1999ء بروز سوموار شام سات بجے محمود ہال لندن میں کیا گیا جس میں مجلس عاملہ یو۔کے۔کے اراکین کے علاوہ لندن میں مقیم مختلف مرکزی عہدیداران نے بھی شرکت کی۔ اس موقعہ پر حاضرین کی خدمت میں پر تکلف کھانا پیش کیا گیا۔

قضاء بورڈ یو۔کے کا تربیتی سیمینار

14۔اگست 1999ء کو قضاء بورڈ برطانیہ کے زیر اہتمام ایک تربیتی پروگرام کا اہتمام کیا گیا جس میں مرکز احمدیت ربوہ سے تشریف لانے والے دو ناظر صاحبان (مکرم راجہ نصیر احمد صاحب اور مکرم حافظ مظفر احمد صاحب) نے اجلاس سے خطاب کیا اور قضاء بورڈ برطانیہ کے اراکین اور قاضی صاحبان کے سوالات کے جواب دیئے۔ یہ پروگرام بہت مفید رہا تاہم اختتام پر بہت سے پہلو تشنہ رہ جانے کی وجہ سے ضرورت محسوس کی گئی کہ اس قسم کے علمی پروگرام آئندہ بھی منعقد کئے جایا کریں۔

برطانیہ میں ایک نئی جماعت کا قیام

گزشتہ ماہ لندن کی ایک بڑی جماعت "ٹوٹنگ" کو انتظامی لحاظ سے مزید تقسیم کر دیا گیا۔ جماعت ٹوٹنگ کی تجنید چار صد افراد سے تجاوز کر گئی تھی اور نظام کو مزید فعال بنانے کے لئے نئی تقسیم کی ضرورت بہت عرصہ سے محسوس کی جارہی تھی۔ نئی تقسیم کے مطابق جماعت ٹوٹنگ کے کچھ حصہ کو بالھم کی جماعت میں شامل کر دیا گیا ہے جبکہ باقی جماعت کو دو حصوں میں تقسیم کر کے ایک نئی جماعت مچم کا قیام عمل میں لایا گیا ہے۔

ہیومینیٹی فرسٹ اَپ ڈیٹ

جماعت احمدیہ برطانیہ کی بہبود انسانی و خدمت خلق کے لئے سرگرم عمل تنظیم ہیومینیٹی فرسٹ کے زیر انتظام اگست کے آخری ہفتے میں ایک کنٹینر دارالسلام (تنزانیہ) بھجوایا گیا۔ بیس فٹ لمبے اس کنٹینر میں کپڑوں اور جوتوں کے علاوہ کثیر تعداد میں اشیائے خورونوش بھجوائی گئیں۔ یہ امدادی سامان مختلف ذیلی تنظیموں کے ذریعہ اکٹھا کیا گیا تھا۔ اشیائے خورونوش میں ٹن فوڈ کے 852 پیکٹ شامل تھے۔ یہ کنٹینر حسب پروگرام جماعت احمدیہ تنزانیہ کے جلسہ سالانہ سے قبل یعنی 26 ستمبر سے پہلے تنزانیہ پہنچنے کا پروگرام تھا۔

ترکی میں آنے والے شدید زلزلہ سے قریباً چالیس ہزار لوگ ہلاک ہوئے ہیں جبکہ لاکھوں بے گھر ہو گئے ہیں اور بے شمار کسمپرسی کے عالم میں خیموں میں رہائش رکھے ہوئے ہیں۔ اس موقع پر بھی زلزلہ کے متاثرین کے لئے بھی جماعت احمدیہ برطانیہ کی طرف سے فوری طور پر خصوصی نقد امداد ترکی بھجوائی گئی ہے اور ایک وفد نے بھی وہاں جا کر جائزہ لیا ہے کہ متاثرین کی مزید عملی امداد کس طرح کی جاسکتی ہے۔ اس وفد میں مکرم سید احمد یحییٰ صاحب چیئرمین ہیومینیٹی فرسٹ بھی شامل تھے۔

ترکی کے زلزلہ سے متاثرین کی مدد کے لئے باقاعدہ پروگرام پر عمل کیا جارہا ہے اور اس سلسلہ میں ہیومینیٹی فرسٹ کی جانب سے احباب جماعت کی خدمت میں اپنے عطایا جمع کروانے کی درخواست بھی کی گئی ہے۔ مزید معلومات کے لئے ہیومینیٹی فرسٹ کے عہدیداران سے رابطہ کیا جاسکتا ہے۔

شعبہ دعوت الی اللہ

گزشتہ برس یعنی جلسہ سالانہ 1998ء کے موقع پر مکمل ہونے والے دعوت الی اللہ کے سال میں جماعت احمدیہ برطانیہ کو 233۔افراد کو احمدیت کی آغوش میں لانے کی توفیق ملی تھی۔ 1999ء میں خدا تعالیٰ کے فضل سے جماعت کا قدم آگے بڑھا ہے اور 321۔افراد نے قبول احمدیت کی سعادت حاصل کی ہے یعنی گزشتہ سال کی نسبت 88 بیعتوں کا اضافہ ہوا ہے۔

امسال قبول احمدیت کی توفیق پانے والوں میں بیاسی پاکستانی' چالیس کوسوورز' تیس صومالین' تیس انگریز' ستائیس سیرالیونین' تیرہ نائیجیرین' بارہ البانین' گیارہ ویسٹ انڈین اور گیارہ آئیوری کوسٹ کے باشندے شامل تھے۔ ان کے علاوہ غانا' مقدونیہ' بوزنیا' تنزانیہ' ماریشس' الجزائر' جمیکا' بنگلہ دیش' گیمبیا' سری لنکا' یوگنڈا' مراکش' بھارت' شام' لتھونیا' سوڈان' امریکہ' زمبابوے' افغانستان' ساؤتھ افریقہ' پولینڈ' فرانس' مصر' گیانا' آئرلینڈ اور ایران کے باشندے ان خوش نصیب افراد میں شامل ہیں جنہوں نے قبول حق کی سعادت حاصل کی۔

جماعت احمدیہ کے گیارہ ریجنز میں اول ریجن لندن A رہا جس نے 78 بیعتیں حاصل کیں۔ اس کے ریجنل صدر مکرم ڈاکٹر ولی احمد شاہ صاحب ہیں۔ دوسرے نمبر پر مڈلینڈ ریجن رہا جس نے 59 بیعتیں حاصل کرنے کی توفیق پائی اور اس ریجن کے صدر مکرم ڈاکٹر سید فاروق احمد صاحب ہیں جبکہ تیسرے نمبر پر ساؤتھ ریجن رہا جس نے 42 بیعتیں حاصل کیں۔ اس کے صدر مکرم محمد احمد صاحب ہیں۔

جماعتوں کے لحاظ سے اول جماعت بیت الفضل لندن رہی جس نے 60 بیعتیں پیش کیں۔ اس کے صدر مکرم ڈاکٹر طارق باجوہ صاحب ہیں۔ دوسرے نمبر پر جماعت احمدیہ برمنگھم رہی جس نے 33 بیعتیں پیش کیں۔ اس کے صدر مکرم ڈاکٹر محمد اشرف صاحب ہیں۔ جبکہ تیسری پوزیشن جماعت پرلی نے حاصل کی جس نے 24 بیعتیں پیش کیں۔ یہاں کے صدر مکرم مسعود بشیر صاحب ہیں۔

جن داعیان الی اللہ کی کوششوں کو اللہ تعالیٰ نے خوب پھل لگایا ان میں جماعت برٹن کے مکرم سید رحیل زکریا صاحب' مکرم سید عقیل زکریا صاحب اور مکرم عامر سکندر صاحب (25 بیعتیں) جماعت پرلی کی مسز رفعت بشیر صاحبہ (24 بیعتیں) حلقہ لندن بیت کے مکرم ڈاکٹر طارق باجوہ صاحب (17 بیعتیں) جماعت اسلام آباد کے مکرم محمد لقمان چوہدری صاحب' جماعت برمنگھم کے مکرم طارق ملک صاحب اور مکرم عبدالرشید صاحب شامل ہیں۔

جن پانچ جماعتوں کو خدا تعالیٰ کے فضل سے اپنے ٹارگٹ پورا کرنے کی توفیق ملی ان میں جماعت پرلی (ٹارگٹ=10 بیعتیں=24) جماعت اسلام آباد (ٹارگٹ=10 بیعتیں=14) جماعت برمنگھم (ٹارگٹ=31 بیعتیں=33) جماعت بیت الفضل لندن (ٹارگٹ=60 بیعتیں=60) جماعت برٹن (ٹارگٹ=20 بیعتیں=20) شامل ہیں۔

گزشتہ سال ذیلی تنظیموں کی کوششوں میں پھل لگنے کے نتائج اس طرح ہیں مجلس خدام الاحمدیہ نے 152 بیعتیں پیش کیں' جبکہ مجلس انصار اللہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

نے 123 بیعتیں اور لجنہ اماء اللہ نے 46 بیعتیں پیش کیں۔

گزشتہ سال کی طرح امسال بھی جماعت احمدیہ برطانیہ کے لئے بیعتوں کا ٹارگٹ ڈیڑھ ہزار ہی رکھا گیا ہے۔ اس لحاظ سے بہت زیادہ محنت اور دعاؤں کی ضرورت ہے۔ اللہ تعالیٰ ہمیں توفیق دے کہ ہم اس کے دین کی خدمت کا حق ادا کر سکیں۔

قرآن کلاس کا اجراء

شعبہ تعلیم جماعت احمدیہ برطانیہ کے زیر انتظام بیت الفضل لندن میں ایک کلاس جاری کی گئی ہے جس میں قرآن کریم کا لفظی ترجمہ سکھایا جائے گا۔ کلاس ہر جمعرات کو نماز مغرب سے قبل ایک گھنٹہ کے لئے ہوا کرے گی۔ خواتین کے لئے پردے کا انتظام بھی ہے۔ کلاس میں ترجمہ قرآن کریم سکھانے کے لئے جدید طریقہ کار اختیار کیا گیا ہے چنانچہ طلبہ کو اپنے ہمراہ قلم، کاغذ وغیرہ لانے کی ضرورت نہیں بلکہ کلاس میں باقاعدہ شرکت ہی بنیادی چیز ہے۔

اس قسم کی کلاسیں جلد ہی برطانیہ کی تمام بڑی جماعتوں میں شروع کی جائیں گی۔ احباب و خواتین کو چاہئے کہ ان سے بھرپور استفادہ کریں۔

(ماہنامہ اخبار احمدیہ برطانیہ ستمبر ۹۹ء)

حضور کا ارشاد

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے 24 ستمبر 1999ء کو توکل کے موضوع پر خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا اور اسی روز نماز مغرب کے بعد ایک تاکیدی ارشاد فرمایا جس کا مضمون کم و بیش حضور انور ہی کے بابرکت الفاظ میں کچھ اس طرح ہے کہ:۔

"توکل کا جو مضمون ہے وہ ہمیشہ اور ہر جگہ جاری رہنا چاہئے قطع نظر اس بات کے کہ کون نماز پڑھاتا ہے، خاص طور پر جو لوگ (بیت الذکر) کے قریب رہتے ہیں ان سب کو نماز کے لئے (بیت الذکر) میں حاضر ہونا چاہئے، خاص طور پر فجر کی نماز میں۔"

انڈین ہائی کمیشن میں دعوت

برطانیہ میں متعین انڈیا کے ہائی کمشنر نے برطانیہ میں موجود مختلف مذہبی جماعتوں اور گروپوں کے نمائندوں کو اپنے ہاں مدعو کیا۔ اس موقع پر مکرم رجب علی صاحب سیکرٹری امور خارجہ جماعت احمدیہ برطانیہ نے جماعت احمدیہ برطانیہ کی نمائندگی کی۔

آنکھ کے آپریشن کے لئے عطیہ

ہیومینیٹی فرسٹ کے تحت افریقہ میں آنکھ کے ایسے ہزاروں آپریشن کرنے کا پروگرام بنایا جا رہا ہے جس کے نتیجے میں خدا تعالیٰ کے فضل سے ہزاروں مکمل یا جزوی طور پر بینائی سے محروم افراد کی بینائی واپس لوٹائی جا سکے گی۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔ اس قسم کے ایک آپریشن کے لئے پچیس پاؤنڈ خرچ آئے گا۔ آپ بھی اپنی طرف سے اور اپنے بزرگوں کی طرف سے اس سکیم میں عطایا دے کر ہیومینیٹی فرسٹ اور افریقہ کے غرباء کی مدد کر سکتے ہیں۔

(ماہنامہ اخبار احمدیہ برطانیہ اکتوبر ۹۹ء)

جلسہ سالانہ خواتین

امسال جماعت احمدیہ برطانیہ کے 34ویں جلسہ سالانہ کے موقعہ پر شعبہ مستورات کے انتظامات کو بطریق احسن پایہ تکمیل تک پہنچانے کے لئے محترمہ قانتہ شاہدہ راشد صاحبہ صدر لجنہ اماء اللہ برطانیہ نے بحیثیت ناظمہ اعلیٰ اپنی ذمہ داریوں کی کماحقہ ادائیگی کی توفیق پائی۔ آپ کی زیر نگرانی پانچ نائبات کے سپرد مختلف شعبہ جات کئے گئے تھے۔ اس طرح اللہ تعالیٰ کے فضل سے ایک فعال نظام قائم تھا۔ نائبات میں مکرمہ امتہ الودود چیمہ صاحبہ نائب صدر یوکے، مکرمہ ممتاز ناصر خان صاحبہ جنرل سیکرٹری یوکے، مکرمہ امتہ الحی خان صاحبہ، مکرمہ قدسیہ احمد صاحبہ اور مکرمہ امتہ الوہاب ڈار صاحبہ شامل تھیں۔ محترمہ ناظمہ اعلیٰ صاحبہ اپنی معاونات کے ہمراہ انتظامات کی نگرانی کے سلسلہ میں بار بار اسلام آباد تشریف لاتی رہیں۔

جلسہ سالانہ کی ڈیوٹیوں کے افتتاح کے موقعہ پر حضور انور ایدہ اللہ نے انتظامات کا معائنہ فرمانے اور اپنے مختصر خطاب کے بعد خواتین کو شرف زیارت بخشا۔ مستورات کے لئے حسب ذیل بیس شعبہ جات قائم تھے۔

ناظمہ آفس، استقبال، اجرا ٹکٹ، شناختی کارڈ کی چیکنگ، نظم و ضبط، تربیت، خدمت خلق و حفاظت، سٹالز، ضیافت، صفائی، آب رسانی، طبی امداد، بچوں کے نیپی تبدیل کرنے کی جگہ کا انتظام، اشیاء گمشدہ اعلانات، رہائش، تجنید، سمعی و بصری، کمیونیکیشن اور Creche۔

خدا تعالیٰ کے فضل سے تمام شعبہ جات نے اپنی اپنی ناظمہ کی زیر نگرانی عمدہ کارکردگی کا مظاہرہ کیا۔ بعض شعبہ جات کی کارگزاری مختصراً پیش ہے۔

رہائش کے سلسلہ میں بیمار اور کمزور بہنوں کے لئے خصوصی دیکھ بھال کا انتظام کیا گیا تھا۔ ہومیو پیتھی اور ایلوپیتھی ادویات میسر تھیں اور لیڈی ڈاکٹرز ہمہ وقت ڈیوٹی پر موجود رہیں۔

شعبہ استقبال کی طرف سے گرمجوش اور پرتپاک خیر مقدم کے بعد شعبہ ضیافت نے کھانا کھلانے کے لئے بہترین انتظام مہیا کرنے کی پوری کوشش کی اور کارکنات مسکراتے چہروں کے ساتھ خدمت میں مصروف رہیں۔

خدمت خلق کے تحت حفاظت کی ہر ممکن ظاہری تدبیر اختیار کی گئی اور جلسہ گاہ کے اندر اور باہر نظم و ضبط قائم رکھتے ہوئے اس شعبہ کی کارکنات نے اپنے مفوضہ فرائض بخوبی ادا کئے۔

جلسہ گاہ میں پروگرام کے دوران تقاریر سننے کی طرف متوجہ کرنے کے لئے رضاکار خواتین ڈیوٹی پر موجود تھیں۔ اسی طرح جلسہ گاہ میں پینے کا پانی مہیا کرنے کا انتظام بہت عمدگی اور خاموشی سے جاری رہا۔

رات کو رہائش گاہوں میں خوب رونق ہوتی اور جلسہ کا یہ مقصد بخوبی پورا ہوا کہ مہمان آپس میں روشناس ہوں اور رشتہ تودد و تعارف ترقی پذیر ہو۔

جلسہ کی کارروائی سے قبل اور اختتام کے علاوہ وقفوں میں بھی بازار کھلتا رہا جس میں چٹ پٹے کھانوں کے علاوہ دیگر اشیاء اور دینی کتب برائے فروخت موجود تھیں۔ دنیا کے کونے کونے سے آئے ہوئے مہمان جلسہ کی مناسبت سے سوغات سمجھتے ہوئے خریداری کرتے رہے۔

نماز تہجد کی ادائیگی کے لئے خواتین کی خاصی تعداد مارکی میں موجود ہوتی، اسی طرح نمازوں کے موقع پر بھی خواتین شوق اور کوشش سے حضور انور کی اقتداء میں نماز ادا کرنے کی کوشش کرتیں۔

حضور انور سے ملاقات کی تمنا ہر احمدی کے دل کی آواز ہے۔ بہت سی مستورات گھنٹوں بیٹھ کر اس کے لئے انتظار کرتیں اور جب ملاقات کے بعد حضور کے دفتر سے باہر آتیں تو خوشی سے اشکبار ہوتیں۔ ان میں دنیا کے ہر ملک سے آئی ہوئی خواتین شامل تھیں، خصوصاً انڈونیشیا سے آئی ہوئی خواتین تو خلافت سے محبت اور جانثاری کا مجسمہ تھیں۔

یہ جلسہ جماعت احمدیہ کے ہر فرد کے لئے روحانی مائدہ کا کام دیتا ہے اور ہر احمدی اپنی استطاعت کے مطابق اس میں حصہ لیتا ہے۔ یہاں رنگ و نسل کا امتیاز ختم ہو جاتا ہے اور ہر شخص ایک دوسرے کو جس پیار اور محبت کی نظر سے دیکھتا، سلامتی بھیجتا اور ایک دوسرے کی مدد کے لئے کمربستہ نظر آتا ہے وہ صرف ایک الٰہی جماعت ہی کا خاصہ ہے۔

جلسہ سالانہ کے اختتامی خطاب اور دعا کے بعد حضور انور ایدہ اللہ مردانہ جلسہ گاہ سے خواتین کی مارکی میں تشریف لائے اور مہمان خواتین کو درد بھری پرسوز دعاؤں کے ساتھ رخصت کیا۔ اس طرح رونقوں اور برکتوں کا وہ بحر بیکراں جو سمٹ کر اسلام آباد کی چھوٹی سی وادی کو خوشیوں سے معمور کر گیا تھا، دعاؤں اور نیک تمناؤں کے ساتھ اپنے اپنے بہاؤ پر اپنے اپنے مسکن کی طرف رواں دواں ہو گیا

(ماہنامہ اخبار احمدیہ برطانیہ اکتوبر ۹۹ء)

عامر فاروق صاحب

ایم ٹی اے کی ڈیجیٹل نشریات

احمدیہ ٹیلی ویژن انٹرنیشنل کی حیرت انگیز ترقیات حضرت اقدس مسیح موعود کے الہام "میں تیری (دعوت الی اللہ) کو زمین کے کناروں تک پہنچاؤں گا" پر مہر صداقت ثبت کر رہی ہیں۔ دنیا کی بے شمار رکاوٹوں کو عبور کر کے ہمارا سیٹیلائٹ چینل سچائی کا پیغام زمین کے کناروں تک پہنچانے میں مصروف ہے۔

اس کی نشریات کا آغاز 31۔ جنوری 1992ء کو خطبہ جمعہ سے ہوا۔ مگر اس وقت یہ پروگرام ہفتہ میں صرف ایک مرتبہ ہی دیکھا جا سکتا تھا۔ لیکن صرف چار سال کے قلیل عرصہ میں اپریل 1996ء سے اللہ کے فضل احمدیوں کی بے انتہا مالی قربانیوں اور رضاکارانہ خدمت کی بدولت ایم 'ٹی' اے کی 24 گھنٹہ کی نشریات یورپ اور ایشیا تک ہونے لگی۔ دراصل آج جو عمدہ اور مختلف پروگرام ایم 'ٹی' اے پر ہم دیکھ سکتے ہیں یہ جماعت احمدیہ کی طویل کوششوں اور قربانیوں کا انعام ہے جنہیں اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے قبول فرمالیا۔

اس قت دو اقسام کی نشریات ٹی وی کے ذریعے پیش کی جاتی ہیں یعنی:

(1) ٹیریسٹرنیل (Terrestrial) اور (2) سیٹیلائٹ (Satellite)

(1) ٹیریسٹرنیل نشریات عام چینل کی نشریات ہیں جنہیں عام انٹینا کی مدد کی سے دیکھا جا سکتا ہے۔

(2) سیٹیلائٹ نشریات کے لئے آپ کو ڈش انٹینا کی ضرورت پڑتی ہے۔ اس وقت ایم 'ٹی' اے صرف سیٹیلائٹ پر ہی دیکھ سکتے ہیں۔

اس وقت احمدیہ ٹیلی ویژن کی ڈیجیٹل نشریات کا بھی آغاز ہو چکا ہے۔ ڈیجیٹل کیا ہے؟ آپ کے پاس ٹیریسٹرنیل ہو یا سیٹیلائٹ سسٹم۔ جو پروگرام آپ ٹی وی پر دیکھتے ہیں اس میں دو مختلف اقسام کی ٹیکنیک استعمال کی جاتی ہیں۔

(1) اینا لوگ (Anaglogue) اور (2) ڈیجیٹل (Digital)۔

ایک وقت وہ تھا جب تمام نشریات اینا لوگ ہوا کرتی تھیں۔ مگر اب آہستہ آہستہ اس کی جگہ ڈیجیٹل نے لے لی ہے۔ جس کی وجہ سے تصویر اور آواز بہت بہتر ہو گئی ہے۔ مستقبل میں اینا لوگ سسٹم کی جگہ مکمل طور پر ڈیجیٹل سسٹم ہی لے لیگا۔

اس میں ایک بات قابل ذکر ہے۔ ٹیریسٹرنیل اور سیٹیلائٹ دونوں سسٹم ایک دوسرے سے مقابلہ کر رہے ہیں۔ اگر ایک ٹیکنالوجی آپ کو اچھی تصویر اور آواز دے تو سیٹیلائٹ اور ٹیریسٹریل دونوں کی کوشش ہو گی کہ وہ اس سے فائدہ اٹھائیں۔ سیٹیلائٹ اور ٹیریسٹرنیل دونوں بے تاب ہیں کہ لوگ جلد از جلد ڈیجیٹل خرید لیں۔ ٹیریسٹرنیل ٹی وی والے ڈیجیٹل کو "آن ڈیجیٹل" کہتے ہیں جسے دکانوں سے ایک چھوٹے ڈبے کی صورت میں خریدا جا سکتا ہے اور جسے ٹی وی کے ساتھ لگایا جاتا ہے۔ اس کا سب سے بڑا حریف "سیٹیلائٹ ڈیجیٹل" ہے جس کے لئے ڈش لگوانا پڑتی ہے۔ اسی ڈش کے ذریعے ایم ٹی اے کی 24 گھنٹہ کی نشریات آپ تک پہنچیں گی۔

آپ یہ ہرگز نہ سمجھیں کہ آپ کو ابھی اسی وقت جا کر سیٹیلائٹ ڈش خریدنی پڑے گی۔ اس کی ضرورت اس لئے نہیں ہے کہ کیونکہ ایم ٹی اے ابھی کافی عرصہ تک ٹیکنالوجی کے دونوں طریقوں سے نشر ہو گا۔ لیکن چند سال بعد ایک وقت آئے گا کہ اس کی نشریات "اینا لوگ" سسٹم کے ذریعے بند کرنی پڑیں گی۔ تاہم اس میں ابھی کافی وقت باقی ہے۔ وقت سے مراد میری چند مہینے نہیں کی بلکہ چند سال ہے۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ماخوذ از رفقائے احمد جلد13

مکرم سہیل احمد ثاقب صاحب

منکسر المزاج ' شفیق اور عبادت گذار
حضرت حافظ نبی بخش صاحب کے اخلاقِ جمیلہ کا تذکرہ

مختصر تعارف

حضرت حافظ نبی بخش صاحب ساکن موضع فیض اللہ چک ان معدودے چند خوش قسمت احباب میں سے تھے جنہیں حضرت مسیح موعود کی طرف سے حضور کی دعویٰ سے طویل عرصہ قبل بار بار حاضر ہونے اور فیض یاب ہونے کا موقعہ ملا۔ حضور آپ سے بے تکلف تھے۔ آپ کو ان ایام میں حضور کے سونے کے کمرہ یعنی بیت الفکر میں اس ارادہ سے سونے کا موقعہ ملتا تا تہجد کے لئے بیدار ہو سکیں۔ آپ کم عمر نوجوان ہی تھے کہ معدودے چند اشخاص کی طرح آپ کو بھی حضور ایک شخص کے لئے دعائیں کرنے اور خواب آئے تو بتانے کے لئے فرماتے تھے۔ چونکہ ابھی آپ بالکل کم عمر تھے اس وقت حضور کا آپ کو دعا کے لئے کہنا گویا حضور کی خداداد فراست کے مطابق آپ کی فطری رُشد اور جبلی سعادت پر دلالت کرتا ہے۔ ایک دفعہ آپ کی امامت میں حضور نے نماز پڑھی تھی۔ اپنے گاؤں میں آپ بیعت کرنے والے تیسرے اور ضلع میں تینتیسویں فرد تھے۔ گویا السابقون الاولون میں سے تھے آپ کے فرزند حضرت حکیم فضل الرحمٰن صاحب کو قریباً ایک ربع صدی تک مغربی افریقہ میں نہایت نامساعد حالات میں اعلائے کلمتہ اللہ کا موقعہ ملا۔ آپ کی نسل میں متعدد دیگر افراد کو خدمت دین کا موقعہ ملا اور مل رہا ہے۔

(رفقائے احمد جلد نمبر13 ص250)

راضی بر رضاء

حضرت حکیم فضل الرحمان صاحب کے اپنے والد صاحب کے بارے میں تاثرات:۔

قضاء الٰہی پر سدا راضی رہتے۔ بلکہ ایک واقعہ نے جو غالباً 1907ء میں ہوا ان کو حضرت مسیح موعود کی خوشنودی خاص کی سند دلائی۔ ہماری دو بڑی بہنوں زینب اور عائشہ کی شادیاں اس سال ہوئی تھیں اور ہمارے خاندان میں یہ پہلی شادیاں تھیں۔ ان شادیوں کے لئے آپ اپنے جائے ملازمت سے رخصت لے کر فیض اللہ چک گئے تھے۔ ان دنوں ہمارا بڑا بھائی عبدالرحمٰن قادیان میں پڑھتا تھا جو شاید عبدالرحمٰن سپیشل کے نام سے معروف تھا۔ کیونکہ وہ وہاں سپیشل کلاس میں گیا تھا۔ اس کو جگر میں پھوڑا نکلا۔ اور اس کی اطلاع حضرت والد صاحب کو گاؤں میں مولوی عبدالرحمٰن صاحب جٹ اور بعض اور طالب علموں کے ذریعہ پہنچائی گئی۔ والد صاحب فوراً قادیان پہنچے۔ حضرت خلیفہ اول علاج فرماتے تھے۔ اور حضرت مسیح موعود نے خود بھی دوائی عنایت فرمائی مگر ہمارا بھائی جانبر نہ ہو سکا اس کی لاش گاؤں میں لے جائی گئی۔

ہماری بڑی بہن کی بارات راہوں ضلع جالندھر سے آنے والی تھی اور بھائی کی وفات اور بارات کے آنے میں شاید دو تین دن کا ہی وقفہ تھا۔ جب ان کو اطلاع ہوئی تو انہوں تار دیا کہ اس موت کے مدنظر وہ شادی کی تاریخ بدل دینا چاہتے ہیں۔ مگر والد صاحب نے بواپسی تار دیا کہ مقررہ تاریخ پر آجائیں۔ تاریخ بدلنے کی ضرورت نہیں۔ دسری بہن کی شادی گاؤں میں ہی تھی۔ چنانچہ دونوں کے نکاح تاریخ مقررہ پر ہوئے اور وہ رخصت ہوئیں۔ اس کے بعد جب پہلا ہی جمعہ ہوا اور والد صاحب قادیان جمعہ پڑھنے گئے تو حضرت مسیح موعود نے آپ کو دیکھتے ہی فرمایا کہ میاں نبی بخش! ہم نے سنا ہے آپ نے اپنے لڑکے کی وفات پر بڑا صبر کیا ہے۔ گویا حضور نے خوشنودی کا اظہار فرمایا۔

(رفقائے احمد جلد نمبر13 ص280)

کام میں ہوشیار

○ آپ قرآن کریم کے حافظ تھے۔ طبابت بھی پڑھی تھی۔ مولوی قطب الدین صاحب طبیب قادیان کے ہم سبق تھے مگر سرکاری ملازمت کے باعث طبابت کو بطور پیشہ اختیار نہ کیا گو بعض لوگوں کو نسخہ وغیرہ لکھ دیتے اور اگر کوئی دوائی موجود ہوتی تو دے دیتے۔ آپ اپنے پٹوار کے کام میں خوب ماہر اور چست تھے۔ عموماً اول درجہ کا فصلانہ بونس حاصل کرتے اور سب افسر آپ سے خوش رہتے اور جس جگہ بھی رہے باعزت رہے۔ حتیٰ کہ اگر کسی جگہ سے تبدیلی ہو جانے کے بعد بھی وہاں جانے کا اتفاق ہوا تو لوگوں نے عزت اور محبت کے ساتھ خوش آمدید کہا۔

(رفقائے احمد جلد نمبر13 ص281)

سلسلہ کے اخبارات سے محبت

سلسلہ کے سب اخبارات خریدتے۔ الحکم۔ الحق دہلی۔ ریویو (اردو) تشحیذ۔ بدر۔ الفضل۔ احمدی خاتون۔ مصباح وغیرہ۔ سلسلہ کی دیگر تحریکوں میں بھی حتیٰ الوسع حصہ لیتے۔ وصیت کی رقم اور جائیداد کا حصہ زندگی میں ہی ادا فرما دیا تھا۔ اور جب تک ادا نہ کر چکے چین نہ تھا۔

(رفقائے احمد جلد نمبر13 ص281)

عبادت

عبادت و ذکر الٰہی میں منہمک رہتے۔ نماز اول وقت پر باقاعدگی سے ادا فرماتے۔ تہجد کا اہتمام کرتے۔ سخت جاڑے میں بھی منہ اندھیرے رفع حاجت کے لئے تقریباً ایک میل تک باہر جاتے اور راستہ بھر حمد الٰہی۔ ادعیہ مسنونہ ' درود شریف اور اپنی زبان میں دعاؤں میں بآواز بلند رطب اللسان رہتے۔ "تیرا فضل تیرا رحم" ورد زبان رہتا۔ تمام افراد خانہ کو نماز فجر کے لئے بیدار کرتے اور کبھی برداشت نہ کرتے کہ کوئی فرد نماز عشاء ادا کئے بغیر سو جائے یا نماز فجر کے لئے بیدار نہ ہو۔ کوئی بچہ نماز پڑھے بغیر سو جاتا تو جگا کر نماز پڑھواتے اور اکثر فرماتے کہ "سستی ایمان کی جڑ پر ایک قبر ہے۔" چھوٹے بچوں کو سوتے وقت نماز یاد کراتے اور نرمی اور گرمی سے بچوں کو نماز کا پابند کراتے۔

(رفقائے احمد جلد نمبر13۔ ص276)

اولاد سے شفقت

اپنے بچوں سے خاص محبت تھی۔ ضرورۃ تادیب کے لئے سزا بھی دیتے مگر ان سے بڑی محبت کرتے اور ان کی تعلیم کا خاص خیال کرتے اور کھلے دل سے خرچ کرتے۔ قرآن کریم ہم سب بچوں کو خود پڑھایا نماز سکھلائی۔ پٹوار کے کام میں جیٹھ اساڑھ کی دھوپ میں سارا سارا دن گرداوری کے لئے پھرتے رہنے کے بعد تھکاوٹ سے چور ہو کر شام کو گھر آتے مگر پھر بھی خود بلا کر قرآن کریم اور نماز کا سبق دیتے۔ بعض بچوں کو ترجمہ بھی پڑھایا۔ خود احکام دین کی پابندی کرتے۔ جیٹھ اساڑھ میں بھی سارا سارا دن گرداوری کرنے کے باوجود روزے رکھتے اور بچوں سے بھی احکام دین کی پابندی سختی سے کراتے۔ تہجد کے وقت بچوں کو جگاتے بالخصوص ایام سرما میں ان کو اپنے پیچھے کھڑا کر لیتے اور باجماعت نوافل ادا فرماتے اور قرآن کریم کی دعائیں بہت پڑھتے۔ دعاؤں کی ویسے بھی بہت عادت تھی۔ اور ان کی قبولیت پر یقین۔ اکثر دعائیں ان کی قبول ہوتیں اور قبل از وقت ان کو اطلاع مل جاتی۔ بعض دفعہ ادھر دعا کی ادھر کام ہو گیا۔

(رفقائے احمد جلد نمبر13 ص280)

"میں دعا کروں گا"

حضرت مرزا بشیر احمد صاحب ایم۔ اے لکھتے ہیں:۔

حافظ نبی بخش صاحب نے مجھ سے بیان کیا کہ میں ایک دفعہ بوجہ کمزوری نظر حضرت خلیفہ اول کے پاس علاج کے لئے حاضر ہوا۔ حضرت خلیفہ اول نے فرمایا کہ شاید موتیا اترے گا۔ میں نے دو اور ڈاکٹروں سے بھی آنکھوں کا معائنہ کرایا۔ سب نے یہی کہا کہ موتیا اترے گا۔ تب میں مضطرب و پریشان ہو کر حضرت مسیح موعود کی خدمت میں حاضر ہوا اور تمام حال عرض کر دیا حضور نے الحمدللہ پڑھ کر میری آنکھوں پر دست مبارک پھیر کر فرمایا "میں دعا کروں گا" اس کے بعد پھر نہ وہ موتیا اترا اور نہ ہی وہ کم نظری رہی اور اسی وقت سے خدا کے فضل و کرم سے میری آنکھیں درست ہیں۔

(سیرۃ المہدی حصہ سوم 'ص24 '23 روایت نمبر 502)

نعم البدل

حضرت مرزا بشیر احمد صاحب ایم۔ اے لکھتے ہیں:۔

حافظ نبی بخش صاحب ساکن فیض اللہ چک...... نے مجھ سے بذریعہ تحریر بیان کیا کہ میرا لڑکا عبدالرحمان ہائی اسکول میں تعلیم پاتا تھا وہ بعارضہ بخار محرقہ و سرسام تین چار دن بیمار رہ کر قادیان میں فوت ہو گیا میں اس وقت فیض اللہ چک میں ملازم تھا مجھے اطلاع ملی تو قادیان آیا اور حضرت مولوی نورالدین نے جنازہ پڑھایا اور اس سے فارغ ہو کر میں واپس فیض اللہ چک چلا گیا پھر میں آئندہ جمعہ کے دن قادیان آیا اس وقت حضرت مسیح موعود بیت مبارک کے پہلے محراب میں جو کھڑکیوں کے درمیان ہوتا تھا تشریف فرما تھے ' میں اندر کی سیڑھیوں سے بیت میں گیا۔ جب حضور کی نظر شفقت مجھ پر پڑی تو حضور نے فرمایا "آگے آجاؤ" وہاں پر بڑے بڑے ارکان حضور کے حلقہ نشین تھے حضور کا فرمانا تھا کہ سب نے میرے لئے راستہ دے دیا۔ حضور نے میرے بیٹھتے ہی محبت کے انداز میں فرمایا "مجھے معلوم ہوا ہے کہ آپ نے اپنے بچے کی موت پر بہت صبر کیا ہے میں نعم البدل کے لئے دعا کروں گا۔ چنانچہ اس دعائے نعم البدل کے نتیجے میں خدا نے مجھے ایک اور بچہ دیا ' جس کا نام فضل الرحمان ہے جو آج کل بحیثیت (مربی) گولڈ کوسٹ افریقہ میں کام کر رہا ہے۔"

سیرۃ المہدی ' حصہ سوم ' ص23 ' روایت نمبر501)

حضرت مسیح موعود کی آپ پر شفقت

حضرت مرزا بشیر احمد صاحب ایم۔ اے لکھتے ہیں:۔

حافظ نبی بخش صاحب ساکن فیض اللہ چک حال محلّہ دارالفضل قادیان نے مجھ سے بذریعہ تحریر بیان کیا۔ کہ حضرت صاحب ہر موسم کا پھل مثلاً خربوزہ اور آم کافی مقدار میں باہر سے منگواتے تھے۔ خربوزہ علاقہ بیٹ سے اور آم

باقی صفحہ 6 پر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ریاض محمود باجوہ صاحب

"شذرات"

اخبارات و رسائل کے مفید اور فکر انگیز اقتباسات

صداقت کے دشمن

جناب جمیل احمد عدیل صاحب اپنے ایک مضمون بعنوان "ختم نبوت سب سے خوبصورت نعمت" میں لکھتے ہیں:۔

"ختم نبوت کا انکاری ہر وہ شخص بھی ہے جو محبوب خدا کے مساوی عملاً کسی اور ازم کا پیرو کار ہے۔ کسی اور شخصیت کا معتقد ہے یا کسی ایسے نظام اور انقلابی کا منتظر ہے جو قرآن سے ہٹ کر فوز و فلاح کا انصرام کرے گا......

محترم قارئین! اب ذرا سیاسی خانقاہوں' نام نہاد دانش گاہوں گمراہ کن فہم و فراست کی ٹکسالوں' گدی نشینی کے نام پر رقوم بٹورنے والوں' فرقہ پرستی کی تربیت گاہوں' بدعنوانی اور نفسانی خواہشات کے بتکدوں...... نفرت و تعصب کے زہریلے مکتبوں' تنگ نظری کے مدرسوں' لسانی و صوبائی تفرقات کو ہوا دینے والی مچانوں'..... جرائم کے شہروں' بردہ فروشوں کے اڈوں میں...... ذرا جھانکئے اور دیکھئے کیسی کیسی قیامتیں برپا ہیں۔

ان کمین گاہوں میں چھپے ہوئے یہ سارے انسان خود کو مسلمان کہتے نہیں تھکتے۔ کیا یہ نبی کی منہاج پر چلنے والے ہیں؟ کیا یہ ختم نبوت کے ماننے والے ہیں؟ ان سب نے اپنی اپنی کاذب نبوتیں گھڑ رکھی ہیں۔ یہ سب صداقت کے دشمن ہیں۔ ان کو محسن انسانیت سے کیا نسبت ہے؟

(روزنامہ "دن" لاہور مورخہ 27۔ جون 1999ء)

"پرانے شکاری اور نئے جال"

"تمباکو کی صنعت اپنے فروغ و ترقی کے لئے وہ تمام طریقے بروئے کار لا رہی ہے جن پر ترقی یافتہ ملکوں میں پابندیاں عائد کر دی گئی ہیں۔ اس صنعت نے غریب ملکوں کے بچوں اور نوجوانوں کو اپنا نشانہ بنانے کی پالیسی اختیار کر لی ہے۔ تمباکو کے ملٹی نیشنل ادارے' اپنی مصنوعات کی تشہیر پر کروڑوں ڈالر خرچ کر رہے ہیں۔ کیوں کہ انہیں علم ہے کہ ان ملکوں کے غریب عوام کو کسی قسم کا قانونی تحفظ حاصل نہیں ہے۔ ان ملکوں میں زیادہ سے زیادہ سگرٹ کے پیکٹوں پر یہ درج ہوتا ہے کہ تمباکو نوشی صحت کے لئے مضر ہے۔

تمباکو کی مصنوعات کی فروخت میں اضافے کے لئے نت نئے انداز اختیار کیے جا رہے ہیں مثلاً تمباکو کے جاپانی ملٹی نیشنل ادارے کمبوڈیا میں آئس کریم فروخت کرنے والی گاڑیوں کو سگرٹوں کے اشتہارات سے آراستہ کر رہے ہیں۔ آئس کریم کی آڑ میں بچوں اور نوجوانوں کو تمباکو نوشی کی طرف راغب کرنے کا یہ انداز بظاہر کتنا ہی معصومانہ کیوں نہ ہو' ہے بڑا مہلک۔

مشرق بعید کے پسماندہ ملکوں کے علاوہ لاطینی امریکا کے غریب ملکوں میں اس قسم کے انداز اختیار کیے جا رہے ہیں مثلاً چلی میں برٹش امریکن ٹوبیکو کمپنی بنی سنوری پرکشش لڑکیوں کے ہاتھوں میں سگرٹ کے ڈبے تھما دیتی ہے۔ یہ لڑکیاں بازاروں میں بچوں' نوجوانوں اور راہ گیروں کو یہ سگرٹ مفت پیش کرتی ہیں بلکہ دکانوں میں بھی گھوم پھر کر لوگوں کو سگرٹ دیتی ہیں۔ حسن اور نشہ! دو آتشہ کیوں نہ ہو!

یہی کمپنی سری لنکا میں "صحت مند بچوں کے مقابلے" منعقد کرواتی ہے' بچوں کے تحفظ کی تحریک چلاتی ہے' لیکن ان کی آڑ میں اپنی مصنوعات کی تشہیر کرتی ہے۔

تشہیر کے اس انداز کا نتیجہ ہے کہ اس وقت ترقی یافتہ ملکوں میں ہر سال دو ملین افراد کے تمباکو سے تعلق رکھنے والے امراض سے مرنے کا خطرہ لاحق ہے تو ان امراض سے ترقی پذیر ملکوں میں ایک ملین ہلاک ہوں گے۔ 2030ء تک ترقی یافتہ ملکوں میں ہلاک ہونے والوں کی تعداد 3 ملین ہو جائے گی' لیکن اس وقت تک ترقی پذیر ملکوں میں ان امراض سے ہلاک ہونے والوں کی تعداد 7 ملین تک جا پہنچے گی۔ ترقی پذیر ملکوں میں 1970ء سے 1994ء کے عرصے میں سگرٹ کے فی کس استعمال میں 67 فی صد اضافہ ہوا' لیکن ترقی یافتہ ملکوں میں دس فی صد کمی ریکارڈ کی گئی ہے۔ انسان دوستی اور تہذیب کا تقاضا ہے کہ تمباکو کا استعمال کم کرنے کے سلسلے میں قانون سازی میں یکسانیت برتی جائے۔ پوری دنیا میں یکساں قوانین اور ان پر یکساں عمل در آمد وقت کی اہم ضرورت ہے۔ پرانے شکاریوں کے ان نئے جالوں سے تمام انسانوں کو بچانا سب کا فرض ہے۔

برطانوی حکومت نے حال ہی میں اس سلسلے میں نئی ہدایات جاری کی ہیں جن کا مقصد یورپی صارفین کو تحفظ فراہم کرنا ہے۔ چنانچہ خود برطانیہ میں یہ مطالبہ زور پکڑتا جا رہا ہے کہ یہ تحفظ پوری دنیا کے انسانوں کو بھی فراہم کرنا چاہئے۔ ملٹی نیشنل ٹوبیکو کمپنیوں کو اس بات کی اجازت نہیں ہونی چاہئے کہ وہ غریب ملکوں کے عوام کا استحصال کریں' اپنی تجوریاں بھریں اور عوام کی زندگیوں سے کھیلیں۔ زہر کے ان تاجروں کو نئے جال سے ترقی پذیر ملکوں کے عوام کا شکار کرنے کی اجازت نہیں ہونی چاہئے۔ اس سلسلے میں ترقی یافتہ ملکوں کا فرض ہے کہ وہ خود بھی اپنی کمپنیوں کو اس خطرناک کھیل سے روکنے کے لئے بروقت اور مؤثر اقدامات کریں۔" (ماخوذ از ماہنامہ "ہمدرد صحت" کراچی جون 1999ء ص 3-4)

"کرپشن کا عالم"

جناب غلام مصطفیٰ بیگ صاحب مندرجہ بالا عنوان کے تحت لکھتے ہیں:۔

"افسوس صد افسوس...... کہ ہمارے ہاں ایک شعبہ نہیں ہے جس کا ستر چھپا ہوا ہو...... ہر شعبہ میں کرپشن کا وہ عالم ہے کہ اس میں کرپٹ افراد انتہائی بے شرمی اور بے ستری کے عالم میں محکموں کو لوٹ کر کھا رہے ہیں۔ اس سال آڈیٹر جنرل کی رپورٹیں اٹھا کر دیکھیں..... معمولی افراد نے اپنے محکموں کو کروڑوں کے ٹیکے لگا دیئے' واپڈا سے لے کر ریلوے تک...... صحت سے لے کر تعلیم تک...... پولیس سے لے کر عدلیہ تک...... وفاقی اداروں سے لے کر صوبائی اداروں تک...... وزیر سے لے کر فقیر تک...... نواب سے لے کر غلام تک...... عام سے لے کر خاص تک...... انتظامیہ سے لے کر انتشاریہ تک اور دہشت گردوں سے لے کر بے ضمیر بے دردوں تک ہر کوئی اس ملک کی جڑیں کھوکھلی کرنے اور اس کا ستر پوش اتارنے میں مصروف ہے۔

اس ملک میں ستر پوشی کب محفوظ ہو گی۔

...... پنڈلیوں پر ماس...... ماس پر پہننے کے لئے کپڑا...... اور کپڑا خریدنے کے لئے رقم کب موصول ہو گی؟

(ماہنامہ "تکبیر ٹائمز" فیصل آباد مئی 1999ء ص 40)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

"کتاب زندگی"

جناب احمد نسیم سندیلوی صاحب لکھتے ہیں:۔

"زندگی ڈی این اے میں لکھی گئی ایک کتاب ہے۔ صحت مند انسان کا جسم تقریباً ایک ہزار کھرب خلیوں سے مل کر بنا ہے۔ ہر خلیہ کے مرکز میں نشوونما کی مکمل ہدایات درج ہوتی ہیں۔ ہر خلیہ ایک جملہ ہے جس سے مل کر انسانی زندگی کی کتاب مکمل ہوتی ہے۔ یہ کتاب زندگی ایک خاص ترشہ کی زبان میں لکھی ہوتی ہے جیسے ڈی کسی ریبو نیو کلیک ترشہ کا نام دیا گیا ہے اور جسے عرف عام میں ڈی این اے کہا جاتا ہے۔

انسانی زندگی کی کتاب میں تقریباً ایک لاکھ جینز (کتاب کے حوالے سے ایک لاکھ الفاظ) ہوتے ہیں۔ یہ جینز کس طرح ترتیب دیئے گئے ہیں انہی کی عقدہ کشائی کی جا رہی ہے۔ ان ایک لاکھ جینز میں سے محققین اب تک صرف چار ہزار پانچ سو پچاس کے قریب مختلف جینز کی شناخت کر سکے ہیں۔ اور ان میں سے صرف ڈیڑھ ہزار جینز کی کروموسوم (Chromosomes) میں جگہ کا پتہ لگایا جا سکا ہے۔

ہر کروموسوم میں تقریباً ڈیڑھ ہزار جین ہوتے ہیں اور ہر جین میں دس سے پندرہ ہزار خفیہ پیغامات یا ہدایات ہوتی ہیں۔ ان میں سے اب تک مکمل پیغامات یا ہدایات صرف چند جینز میں ہی معلوم کئے جا سکے ہیں۔ باقی کے لئے جستجو جاری ہے۔ جین کے الفاظ پڑھنا اور پھر ان کو سمجھنا یقیناً ایک مشکل اور صبر آزما کام ہے اور اس کے لئے تحقیق کا سلسلہ جاری ہے۔"

(ماہنامہ "سائنس ڈائجسٹ" کراچی مئی 1999ء ص 49-50)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

الفضل انٹرنیشنل سے

جماعت احمدیہ کونگو کا ساتواں جلسہ سالانہ

(رپورٹ محب اللہ خالد صاحب)

جماعت احمدیہ کونگو (کنشاسا) کا ساتواں جلسہ سالانہ مورخہ 28۔ اگست اور 29۔ اگست بروز ہفتہ اور اتوار منعقد ہوا۔

مورخہ 28۔ اگست بروز ہفتہ 11 بجے صبح جلسہ سالانہ کا افتتاح مکرم مبشر احمد صاحب ظفر' امیر جماعت احمدیہ کونگو (کنشاسا) نے فرمایا۔ تلاوت قرآن مجید کے بعد افتتاحی خطاب میں امیر صاحب نے نظام جماعت پر تقریر فرمائی اور دعا کروائی۔ اس دفعہ پہلی بار لوائے احمدیت اور کونگو کا قومی جھنڈا جلسہ سالانہ کے موقعہ پر لہرایا گیا۔ دوسرے اجلاس میں خاکسار نے جلسہ سالانہ یو۔ کے' کے تاثرات اور حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی تقاریر کا خلاصہ پیش کیا اور رات کو سوال و جواب کی مجلس منعقد ہوئی۔

دوسرے دن کی کارروائی کا آغاز نماز تہجد سے ہوا اور نماز فجر کے بعد درس قرآن اور حدیث ہوا۔

دوران جلسہ جن موضوعات پر تقاریر ہوئیں ان میں سے چند درج ذیل ہیں:۔

(1) تربیت اولاد (2) حضرت عیسیٰ علیہ السلام قرآن مجید میں (3) آنحضرت ﷺ کا مقام و مرتبہ (4) سیرت حضرت مسیح موعود (5) دین میں خدا کا تصور۔

اختتامی اجلاس 11 بجے شروع ہوا۔ جلسہ سالانہ کا اختتام چار بجے دعا کے ساتھ ہوا جو کہ مکرم امیر صاحب نے کروائی۔

دوسرے دن کی کارروائی ایک بڑے ہال میں ہوئی جو اللہ کے فضل سے حاضری کی وجہ سے کم پڑ گیا۔ اس جلسہ کی کل حاضری 997 رہی جن میں غیر از جماعت دوست 389 تھے۔

(الفضل انٹرنیشنل 5 نومبر 99ء)

بقیہ صفحہ 5

دریا کے پار سے منگاتے تھے۔ بعض اوقات جب میں بھی خدمت میں حاضر ہوتا تو حضور اپنے دست مبارک سے خربوزہ کاٹ کر مجھے دیتے اور فرماتے۔ میاں نبی بخش یہ خربوزہ میٹھا ہو گا اس کو کھاؤ۔ اور آپ بھی کھاتے۔ اسی طرح آموں کے موسم میں حضرت صاحب نہایت محبت و شفقت سے مجھے آم بھی عنایت فرماتے۔ اور بار بار فرماتے۔ یہ آم تو ضرور میٹھا ہو گا۔ اس کو ضرور کھاؤ۔

(سیرۃ المہدی حصہ سوم' ص 67 روایت نمبر 598)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اطلاعات و اعلانات

ولادت

○ مکرم محمود احمد خالد صاحب مربی سلسلہ احمدیہ مقیم چک L-11/30 ضلع ساہیوال کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے مورخہ یکم نومبر 1999ء کو بیٹا عطا فرمایا ہے جس کا نام حضور ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے مبرور احمد سعد عطا فرمایا ہے۔ بچہ خدا کے فضل سے وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہے۔

نومولود مکرم میاں شریف احمد صاحب زعیم انصاراللہ و سیکرٹری مال رسالپور ضلع نوشہرہ کینٹ کا پوتا اور مکرم رشید احمد چک 109/ر-ب روڈا ضلع فیصل آباد کا نواسہ ہے۔

احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو صالح خادم دین اور والدین کے لئے قرۃ العین بنائے۔

○ مکرم سید مبشر احمد صاحب ابن مکرم سید جماعت علی شاہ صاحب انسپکٹر مال آمد ربوہ کو مورخہ 16-11-99 بروز منگل اللہ تعالیٰ نے پہلے بیٹے سے نوازا ہے۔ بچے کا نام "سید کرشن احمد" تجویز ہوا ہے بچہ وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہے۔ نومولود محترم سید محمد حسین شاہ صاحب آف احمد نگر سابق کارکن دارالقضاء کا پڑپوتا اور محترم ماسٹر محمد عبداللہ صاحب ریحان کارکن وکالت مال اول کا نواسہ ہے۔

احباب سے نومولود کے نیک صالح اور خادم دین ہونے کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

سانحہ ارتحال

○ مکرم محمد ابراہیم خان صاحب مربی سلسلہ اصلاح وارشاد کی دادی محترمہ مریم بی بی زوجہ ناظر خان صاحب مرحوم بستان افغاناں تحصیل شکر گڑھ والدہ مکرم مقبول احمد خان صاحب سابق امیر جماعت ہائے احمدیہ تحصیل شکر گڑھ و مکرم محمد یعقوب خان صاحب سابق قائد خدام الاحمدیہ بستان افغانان شکر گڑھ مورخہ 18-11-99 بروز جمعرات وفات پاگئی ہیں۔ ان کی عمر تقریباً 95 برس تھی۔

اسی روز نماز جنازہ ٹیگو پارک لاہور میں مکرم محمد اعظم اکسیر صاحب نے پڑھائی۔ اگلے روز بیت المبارک میں مکرم حافظ مظفر احمد صاحب نے نماز جنازہ پڑھائی۔ موصیہ ہونے کی بناء پر ان کی تدفین بہشتی مقبرہ میں ہوئی۔ بعد تدفین مکرم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب نے دعا کروائی۔ مرحومہ بہت دعاگو، نمازی اور نیک خاتون تھیں۔ سلسلہ سے والہانہ عشق رکھتی تھیں۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کو جوار رحمت میں جگہ عطا فرمائے اور ان کے درجات بلند کرے۔

تحریک وقف جدید

○ "احباب جماعت کو تاکید کرتا ہوں کہ وہ اس تحریک کی اہمیت سمجھیں اور اس کی طرف پوری توجہ کریں اور اس کو کامیاب بنانے میں پورا زور لگائیں۔"

(حضرت مصلح موعود)

اللہ تعالیٰ کا قانون

"کیا کوئی ہے جو اللہ کو اپنے مال کا ایک اچھا ٹکڑا کاٹ دے تاکہ وہ اسے اس کے لئے بہت بہت بڑھائے۔ اور اللہ کی یہ بھی سنت ہے کہ وہ بندہ کا مال لیتا ہے اور بڑھاتا ہے۔ آخر تمہیں اسی کی طرف لوٹایا جائے گا۔"

(البقرۃ:246)

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ فرماتے ہیں۔

"پس میں نے جیسا کہ پہلے زور دیا تھا ہمیں قربانی کرنے والوں کی تعداد بڑھانا ہے کیونکہ جو بھی ایک دفعہ قربانی کرنے والوں کی تعداد میں شامل ہو جائے۔ اللہ تعالیٰ کا قانون قرض حسنہ کو بڑھانے والا اس پر لاگو ہو جاتا ہے۔ اس کی نیکیاں بڑھتی ہیں اور اموال میں برکت پڑتی ہے۔ ایسا بچہ بڑا ہوتا ہے تو جو کمائی کرتا ہے اس میں اللہ کا حصہ ڈالتا ہے۔ پس وقف جدید آئندہ نسلوں کو سنبھالنے کے لئے استعمال کریں اور کثرت سے وقف جدید میں شامل ہونے والوں کی تعداد بڑھائیں۔"

(خطبہ جمعہ فرمودہ 2-جنوری 1998ء)

اعلان

○ "ایسوسی ایشن آف احمدی کمپیوٹر پروفیشنلز ربوہ کے زیراہتمام مورخہ 5-دسمبر بروز اتوار شام ساڑھے تین بجے تا پانچ بجے ایوان محمود بیسمنٹ میں "Year 2000 اور کمپیوٹر کے متوقع مسائل اور ان کا حل" کے موضوع پر ایک سیمنار منعقد کیا جا رہا ہے۔ کمپیوٹر سے تعلق رکھنے والے خواتین و حضرات شرکت فرما کر استفادہ کریں۔" (صدر AACP ربوہ رابطہ فون نمبر 920)

کلیم احمد قریشی

پریذیڈنٹ ایسوسی ایشن آف احمدی کمپیوٹر پروفیشنلز ربوہ

درخواست دعا

○ محترمہ اصغری بیگم صاحبہ زوجہ محترم شیخ رحمت اللہ صاحب سابق امیر جماعت احمدیہ کراچی کا امریکہ کے ایک ہسپتال میں پتہ کا آپریشن متوقع ہے۔

احباب سے درخواست دعا ہے۔

○ مکرم سیف اللہ وڑائچ صاحب آصف بلاک علامہ اقبال ٹاؤن لاہور کے چھوٹے بھائی عزیز مکرم ظفر اقبال صاحب میو ہسپتال کے کارڈیالوجی وارڈ میں زیر علاج ہیں۔ احباب سے درخواست دعا ہے۔

عالمی خبریں

عالمی ذرائع ابلاغ سے

تیس دن بعد ایٹمی ہتھیار چل سکتے ہیں

31 دسمبر 1999ء کی رات کمپیوٹر کے بحران وائی ٹو کے Y2K کے نتیجے میں ایٹمی ہتھیار چل سکتے ہیں۔ اور عالمگیر تباہی کا خدشہ ہے۔ امریکہ نے کہا ہے کہ تمام ممالک فوری طور پر معاہدے کریں کہ ایٹمی ہتھیار چلنے کی صورت میں جوابی حملہ نہیں کیا جائے گا۔ ورنہ ہر طرف تباہی اور بربادی ہوگی۔ ایسے ایٹمی ہتھیار خود بخود چلنے کا خدشہ ہے جو کمپیوٹر کی مدد سے نصب کئے گئے ہیں۔ امریکہ نے بحران سے نبٹنے کے لئے ایک کھرب ڈالر اور بھارت نے 25-ارب روپے مختص کر دیئے۔ "وائی ٹو کے" کمپیوٹر پر اثرانداز ہوگیا تو ایسے ممالک جن کا نظام کمپیوٹرائزڈ ہے معیشت کو نہیں بچاسکیں گے۔ امریکی اور یورپی ماہرین بچاؤ کے لئے تجربات میں مصروف ہیں۔

ناگالینڈ کے وزیر اعلیٰ پر حملہ

بھارتی ریاست ناگالینڈ کے وزیر اعلیٰ ایس سی جمیر نامعلوم افراد کے قاتلانہ حملے سے بال بال بچ گئے۔ تاہم ان کے دو محافظ ہلاک ہوگئے جبکہ ایک زخمی ہوا۔ حملہ آوروں نے تین گاڑیاں بم نصب کر کے راستے میں کھڑی کر رکھی تھیں۔ وزیر اعلیٰ کی گاڑی گزری تو دھماکے ہوگئے۔

بھارت نے اپنے ملزم مانگ لئے

بھارتی حکومت نے ملائشیا اور دوبئی سے بوفورس سکینڈل کے ملزم مانگ لئے ہیں۔ بھارت کی حکومت نے کہا ہے کہ اس سکینڈل میں شامل لوگوں کے خلاف قانونی کارروائی ضرور کی جائے گی۔ حکومت نے سابق وزیر اعظم راجیو گاندھی کا نام سکینڈل سے خارج کرنے سے انکار کر دیا۔ حکومت نے کہا کہ کسی کے خلاف انتقامی کارروائی نہیں ہوگی تاہم عدالتی معاملات میں مداخلت نہیں کریں گے۔

سوڈان کے باغیوں کو امریکی مدد

صدر کلنٹن جلد ہی ایک ایسے بل پر دستخط کریں گے جس کے بعد سوڈان کے باغیوں کو براہ راست خوراک اور مدد فراہم کی جا سکے گی۔ اس مسودہ قانون کی وکالت امریکی وزارت خارجہ اور نیشنل سیکیورٹی کونسل کر رہے ہیں۔ باغیوں کو خوراک کی فراہمی کا مقصد سوڈان کی اسلامی حکومت کو کمزور اور لبریشن آرمی کو طاقتور کرنا ہے۔

بھارت یوریا کھاد سکینڈل

بھارت کی مرکزی تحقیقاتی ایجنسی نے 90 کروڑ روپے کی خورد برد کا سراغ لگایا ہے۔ یہ رقم ترکی کی ایک فرم کے افسر نے سپلائی کا ٹھیکہ حاصل کرنے کے لئے بطور رشوت مختلف لوگوں کے اکاؤنٹس میں جمع کروائی تھی۔

انڈونیشی فوج نے کنٹرول سنبھال لیا

انڈونیشیا کی فوج نے شورش زدہ صوبے ایمبون کا کنٹرول سنبھال لیا ہے۔ متعدد افراد کو گرفتار کر لیا گیا ہے۔ کنٹرول سنبھالنے کا حکم انڈونیشیا کے اعلیٰ فوجی حکام نے دیا۔ جھڑپیں روکنے کے لئے ایک بٹالین فوج بھیج دی گئی۔ پولیس سے امن وامان قائم رکھنے کے اختیارات واپس لے لئے گئے۔ ایمبون میں عیسائی مسلم فسادات کے باعث 700-افراد مارے جاچکے ہیں۔ ایک لاکھ افراد گھر چھوڑ چکے ہیں۔ فوج نے فسادات میں ملوث افراد گرفتار کرنا شروع کر دیا ہے۔ پورے شہر میں تناؤ کی سی کیفیت ہے شہریوں نے پتھروں سے سڑکوں کو بلاک کیا ہوا ہے۔ کسی کو شناخت کے بغیر گزرنے نہیں دیا جاتا۔

انڈونیشیا کی علیحدگی پسند تحریکیں

انڈونیشیا کی حکومت نے علیحدگی پسند تحریکوں پر اپنے پرچم لہرانے پر پابندی عائد کر دی ہے۔ علیحدگی پسندی کے مظاہروں کے دوران علیحدگی کی علامت کے طور پر پرچم لہرانا غیرقانونی قرار دے دیا گیا ہے۔ پولیس نے کہا ہے کہ ایسا کرنے والے افراد کو گرفتار کر لیا جائے گا۔

کلیان سنگھ کا سیاسی مستقبل

حکمران بی جے پی کو اقتدار کی بلندیوں پر پہنچانے کے بعد باغیانہ روش اپنانے پر اترپردیش کے سابق وزیر اعلیٰ کلیان سنگھ کو اب ان کی جماعت سے نکالا جاچکا ہے۔ اب ان کے پاس دو راستے ہیں یا تو وہ لالو پرشاد اور ملائم سنگھ یادیو کے اتحاد میں شامل ہو جائیں۔ یا پرانی انتہاپسندی کی ڈگر پر چلیں مبصرین کے مطابق دونوں صورتوں میں ان کا سیاسی امیج خراب ہوگا۔

امریکہ جلد ہی کچھ کرے گا

امریکی سینیٹر لیری پریسلر نے کہا ہے کہ امریکہ جلد ہی بھارت سے پابندی اٹھانے کی کوئی راہ نکال لے گا۔ واشنگٹن کے نئی دہلی سے تجارتی مفادات وابستہ ہیں۔ جو بھارت پر عائد اقتصادی پابندیوں سے متاثر ہو رہے ہیں۔

امریکہ کو کسی ایک کا انتخاب کرنا ہوگا

امریکہ کو روس کے ساتھ تعلقات یا میزائل شکن نظام میں سے کسی ایک کا انتخاب کرنا ہوگا۔ امریکہ اور روس میں صدارتی انتخابات سر پر آن پہنچے ہیں۔ امریکی صدارتی امیدواروں کی طرف سے اٹھائے گئے ایشوز روسی ووٹروں کے فیصلہ پر یقیناً اثرانداز ہوں گے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ملکی خبریں قومی ذرائع ابلاغ سے

ربوہ : 30۔ نومبر۔ گذشتہ چوبیس گھنٹوں میں
کم سے کم درجہ حرارت 12 سنٹی گریڈ
زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 25 سنٹی گریڈ
بدھ یکم دسمبر غروب آفتاب۔ 5-08
جمعرات 2۔ دسمبر طلوع فجر۔ 5-23
جمعرات 2۔ دسمبر طلوع آفتاب 6-49

نواز شریف کی سیاسی بیان بازی پر پابندی

دہشت گردی کی خصوصی عدالت نے جو نواز شریف اور دیگر ملزمان کے خلاف طیارہ کیس کی سماعت کر رہی ہے' نواز شریف سمیت تمام ملزمان اور حکومت کی عدالت کے اندر اور باہر سیاسی بیان بازی پر پابندی لگا دی ہے۔ ایڈووکیٹ جنرل نے کہا۔ کہ صحافی ملزمان کے ایسے بیانات شائع کر دیتے ہیں جن سے مقدمہ کی سماعت متاثر ہو سکتی ہے حکومت مقدمہ شفاف انداز میں چلانا چاہتی ہے۔ غیر ملکی صحافیوں اور سفارت کاروں کو بھی کارروائی دیکھنے کی اجازت ہو گی۔ وکیل صفائی نے کہا کہ دو طرفہ بیان بازی سے ملزمان کو بھی نقصان پہنچ سکتا ہے۔ اخبارات صرف عدالتی کارروائی چھاپ سکیں گے۔

نواز شریف کو اے کلاس مل گئی

عدالت نے نواز شریف اور غوث علی شاہ کو اے کلاس دینے کی منظوری دے دی ہے۔ اب وہ جیل میں ریڈیو' ٹی وی' اخبارات' گھر کے کھانے' پرائیویٹ باتھ روم اور ذاتی ملازم رکھ سکیں گے۔ لانڈھی جیل میں صرف بی کلاس کی سہولتیں ہیں اس لئے سنٹرل جیل منتقل کیا جا سکتا ہے۔

گواہوں کے بیانات ریکارڈ نہ ہو سکے

نواز شریف' غوث علی شاہ' خاقان اور شہباز اور سعید مہدی کی الگ الگ گروپوں میں مجسٹریٹ کی عدالت میں پیشی ہوئی نوٹس نہ ملنے پر ملزموں نے اعتراض کیا جس کی وجہ سے بیانات ریکارڈ نہ ہو سکے۔ نواز شریف اور غوث علی شاہ کے پرسنل سٹاف افسروں کو بھی طیارہ کیس میں گواہی کے لئے طلب کر لیا گیا۔

نواز شریف پر سختیوں میں اضافہ

نواز شریف اور ان کے ساتھیوں پر سختی میں اضافہ کر دیا گیا ہے۔ عملے کو ہدایت کی گئی ہے کہ کوئی اخبار ان تک نہ پہنچنے دیا جائے۔ نہ ہی کسی مسلم لیگی رہنما کو موبائل فون کے ساتھ ملزمان سے ملاقات کرنے دی جائے۔

ثابت ہو گیا میری پالیسیاں صحیح تھیں

سابق وزیراعظم نواز شریف نے صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ ثابت ہو گیا ہے کہ میری پالیسیاں صحیح تھیں۔ حکومت نہ چاہتے ہوئے بھی ان پر عمل کر رہی ہے۔ خارجہ پالیسی' پشاور اسلام آباد موٹر وے' اپنا گھر سکیم' ییلو کیب' آئی پی پی' چاول اور کپاس کے متعلق میرا موقف ہو یا ٹرانسپورٹ پالیسی حکومت انہیں جاری رکھنے پر مجبور ہے۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ انہیں "میں" پسند نہیں تھا۔ وقت میری حب الوطنی بھی ثابت کر دے گا۔ کارکن جس ثابت قدمی سے میرا ساتھ دے رہے ہیں وہ قابل ستائش ہے۔ بڑے سے بڑے امتحان سے گزر جاؤں گا۔ ایٹمی دھماکوں اور کارگل کا فیصلہ قومی مفاد میں کیا۔ وقت آنے پر عوام کو بتا دوں گا کہ کس طرح منتخب حکومت ختم کی گئی اور عوام کی توہین کی گئی۔ انہوں نے کارکنوں کو پیغام دیا کہ مجھے ساتھیوں اور کارکنوں کی دعاؤں کی ضرورت ہے۔

انصاف ہوتا نظر نہیں آرہا

معطل قومی اسمبلی کے ڈپٹی سپیکر چوہدری جعفر اقبال نے کہا ہے نواز شریف کے ساتھ انصاف ہوتا نظر نہیں آرہا۔ طیارہ کیس کی کارروائی بند کمرے میں چلانے کے خلاف رٹ کریں گے۔

نواز شریف کی اذیت ان کی سزا ہے

چیف ایگزیکٹو جنرل پرویز مشرف نے کہا ہے کہ نواز شریف کی ذہنی اذیت ان کے کئے کی سزا ہے۔ برطرف وزیراعظم کو جسمانی تشدد کا نشانہ نہیں بنایا جا رہا۔ پاکستان کو نام نہاد جمہوریت سے دور رکھنا چاہتا ہوں۔ چیف ایگزیکٹو نے ریفرنڈم کے امکان کو بھی مسترد کر دیا۔ انہوں نے ٹائم میگزین کو انٹرویو میں کہا کہ صدر کلنٹن نے جنوبی ایشیا کے دورے میں پاکستان کو نظرانداز کیا تو پاکستانی عوام کو مایوسی ہو گی۔ انہوں نے کہا کہ امریکہ کا شکریہ کہ اس نے سخت رویہ اختیار نہیں کیا۔ انہوں نے کہا کہ ریفرنڈم کی کوئی تجویز زیر غور نہیں۔ شعبے ٹھیک چل رہے ہیں۔ لوگوں کو انصاف مل رہا ہے۔

سیاسی مفادات والا اسلام نہیں

چیف ایگزیکٹو جنرل پرویز مشرف نے کہا کہ میں ایسے اسلام کا خواہشمند ہوں جس میں قوت برداشت ہو۔ وہ نہیں جو سیاسی مفادات کے لئے استعمال ہو۔ کشمیر کے بارے میں انہوں نے کہا کہ کشمیر میں لوگ شہید ہو رہے ہیں تو میں بھارتی لیڈروں سے ہنستے مسکراتے کیسے مل سکتا ہوں۔ چہرے پر مصنوعی مسکراہٹ سجا کر بھارتی حکمرانوں سے ملاقات نہیں کر سکتا۔

مسلح افواج کو قوم کا اعتماد حاصل ہے

چیف ایگزیکٹو اور پاکستان آرمی کے چیف آف سٹاف جنرل پرویز مشرف نے کہا کہ مسلح افواج کو قوم کا اعتماد حاصل ہے۔ ہمیں کسی کو یہ بات کہنے کا موقع نہیں دینا چاہئے کہ قوم کی توقعات پر پورا نہیں اترے۔ وہ سٹاف کالج کوئٹہ میں فوجی افسران سے خطاب کر رہے تھے۔

سب سے زیادہ نقصان ایلیٹ طبقے نے پہنچایا

بی بی سی کو انٹرویو دیتے ہوئے چیف ایگزیکٹو جنرل پرویز مشرف نے کہا کہ پاکستان کو سب سے زیادہ نقصان ایلیٹ (طاقتور۔ بالادست) طبقے نے پہنچایا۔ جس میں ملٹری' بیورو کریٹ' سیاسی اور مذہبی ایلیٹ بھی شامل ہیں۔ اسی نے قومی ادارے تباہ کئے۔ غریبوں نے پاکستان کو کوئی نقصان نہیں پہنچایا۔ قوم کو دلدل سے نکالوں گا۔ پاکستان اور بھارت کے درمیان دوستانہ تعلقات مسئلہ کشمیر کے مستقل حل کے بغیر معمول پر نہیں آ سکتے۔ ہم ذمہ دار لوگ ہیں خطے میں امن چاہتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ملک کو سطح سے تہہ تک برباد کیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اگر بھارت ایک قدم آگے بڑھے گا تو میں دس قدم بڑھوں گا۔ تاہم انہوں نے واضح الفاظ میں کہا کہ کشمیر کے تنازعہ کے مستقل حل کے بغیر پاک بھارت تعلقات کا معمول پر آنا ممکن نہیں۔

عزیز اے منشی وزیر قانون

ممتاز قانون دان عزیز اے منشی نے وفاقی وزیر قانون کی حیثیت سے حلف اٹھا لیا ان کے سپرد انسانی حقوق اور پارلیمانی امور کے محکمے بھی ہوں گے۔ وہ بدستور اٹارنی جنرل بھی رہیں گے۔ حلف برداری کے بعد انہوں نے کہا کہ حکومت کسی سے امتیازی سلوک یا انتقام نہیں لے گی۔

حیدر آباد میں بم دھماکہ

حیدر آباد میں ریڈیو پاکستان کے سامنے بس میں بم کے ہولناک دھماکے کے نتیجے میں دو افراد ہلاک اور چھ شدید زخمی ہو گئے۔

سپاہ صحابہ کا اعلان

سپاہ صحابہ نے حکومت سے غیر مشروط تعاون کرنے کا اعلان کر دیا ہے۔ مولانا اعظم طارق نے کہا ہے کہ حکومت فرقہ وارانہ فسادات ختم کرانے کے لئے بھی ضروری اقدامات پر توجہ دے۔

فوج تاجروں سے تصادم نہیں چاہتی

اعلیٰ فوجی افسران جنرل مشرف کی ہدایت پر تاجر رہنما عمر سیلیا سے ملے اور ان پر واضح کیا کہ حکومت تاجروں سے تصادم نہیں چاہتی۔ عمر سیلیا نے کہا کہ جنرل سیلز ٹیکس کا اختیار صوبوں کو دے دیا جائے تو ہم تعاون کریں گے نیا سیٹ اپ بیورو کریسی کے جال میں پھنس گیا ہے۔ سی بی آر کے مقابلے میں نجی شعبہ کو کھڑا کیا جائے۔ پھر حکومت موازنہ کرے کہ کون زیادہ وصولی کرتا ہے۔

فوج ہم سے مشورہ کرے

قاضی حسین احمد اور نوابزادہ نصراللہ خان نے کہا ہے کہ فوج ملکی مسائل پر ہم سے مشورہ کرے۔ مذاکرات سے انکار نہیں ذرائع کے مطابق جنرل پرویز اور اجمل خٹک میں ایک اور ملاقات کا امکان ہے۔

ضروری اعلان

○ جو قارئین ہاکر کے ذریعے روزنامہ الفضل حاصل کرتے ہیں ان کی خدمت میں درخواست ہے کہ بل ماہ نومبر 62.50 روپے ہے جلد ادائیگی فرمادیں۔

(مینیجر)

رینبو فیشنز

فیصل آباد' لاہور کے چکروں سے نجات
چلڈرن' لیڈیز' جینٹس کی منفرد اور
نت نئی ورائٹی کیلئے تشریف لائیں

رینبو فیشنز

ریلوے روڈ بالمقابل یوٹیلیٹی اسٹور۔ ربوہ

جدید ڈیزائنوں میں اعلیٰ زیورات بنوانے کے لئے
ہمارے ہاں تشریف لائیں
نسیم جیولرز
فون دوکان 212837۔ رہائش 212175۔ اقصیٰ روڈ ربوہ

حضرت حکیم نظام جان کا چشمہ فیض
مشہور دواخانہ
مطب حمید
کا ماہانہ پروگرام حسب ذیل ہے
*ہر ماہ 7-6-5 تاریخ اقصیٰ چوک ربوہ۔
کوٹھی نمبر 47 رحمان کالونی ربوہ ☎ 212755-212855
*ہر ماہ 12-11-10 تاریخ NW741 دوکان نمبر 1
کالی ٹینکی نزد ظہور الٹراساؤنڈ سید پور روڈ راولپنڈی
☎ 415845
*ہر ماہ 17-16-15 تاریخ 49 ٹیل مدنی ٹاؤن
نزد سیکنڈری بورڈ فیصل آباد روڈ سرگودھا ☎ 214338
*ہر ماہ 23-22-21 تاریخ محمود آباد نمبر 3 نزد پوسٹ
آفس کراچی نمبر 44 ☎ 5889743
*ہر ماہ 27-26-25 تاریخ حضوری باغ روڈ پرانی
کوتوالی ملتان ☎ 542502
باقی دنوں میں مشورہ کے خواہش منداس جگہ تشریف لائیں
مطب حمید
مشہور دواخانہ (رجسٹرڈ)
جی ٹی روڈ نزد پنڈی بائی پاس گوجرانوالہ
FAX: 219065 ☎ 291024

رجسٹرڈ سی پی ایل نمبر 61